فَسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

دارُالافتاء جامعہ نعیمیہ

DARUL ULOOM JAMIA NAEEMIA

قراءت میں غلطی

سوال:

ہماری مسجد کے امام صاحب مغرب وعشاء کی نماز میں تسلسل کے ساتھ قرآن مجید پڑھتے ہیں، نماز کے دوران کچھ غلطیاں آئیں، مثلاً: سورۂ رعد آیت:2 ''يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُم بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُوْنَ'' کی بجائے سورۂ فاطر آیت:13 ''وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ'' پڑھا۔ سورۂ رعد، آیت:17 ''كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ'' کی جگہ سورۂ محمد، آیت:3 ''كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ'' پڑھی، مگر اگلے ہی لمحے صحیح پڑھ لی۔ تیرہویں پارے کی آیت 59 کی جگہ آیت 70 پڑھی، پھر صحیح پڑھ لی، معلوم یہ کرنا ہے کہ کیا نماز درست ادا ہوگئی یا دہرائی جائیں گی، (جامع مسجد گلزارِ حبیب، منظور کالونی کراچی)۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ

ایسی غلطی جس سے معنیٰ فاسد ہوتے ہوں، اُس سے نماز فاسد ہوجاتی ہے۔ معنیٰ میں فساد اعرابی غلطی کے سبب ہو یا کسی لفظ، کلمے یا جملے کے کم یا زیادہ کرنے کے سبب ہو۔ درج بالا تینوں مقامات پر نہ تو کوئی لفظی غلطی ہے اور نہ ہی معنوی۔ مُتشابہ لگنے کے سبب ایک آیت کی جگہ دوسری آیت یا اُس کا کچھ حصہ پڑھ لینا مُفسدِ نماز نہیں ہے۔

ایک آیت کی جگہ دوسری آیت پڑھنے کی بابت بھی اصول یہ ہے کہ اگر اس آیت پر پورا وقف کر چکا ہے تو نماز فاسد نہیں ہوگی اور اگر وقف نہیں کیا اور معنیٰ متغیر ہوتے ہیں تو نماز فاسد ہوجائے گی، علامہ نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

''وَمِنْهَا ذِكْرُ آيَةٍ مَكَانَ آيَةٍ لَوْ ذَكَرَ آيَةً مَكَانَ آيَةٍ إِنْ وَقَفَ وَقْفًا تَامًّا ثُمَّ ابْتَدَأَ بِآيَةٍ أُخْرٰى أَوْ بِبَعْضِ آيَةٍ لَا تَفْسُدُ كَمَا لَوْ قَرَأَ: وَالْعَصْرِ ٥ إِنَّ الْإِنْسَانَ''، ثُمَّ قَالَ: ''إِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ''، أَوْ قَرَأَ: وَالتِّيْنِ إِلٰى قَوْلِهٖ: ''وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ٥ وَوَقَفَ، ثُمَّ قَرَأَ: ''لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ''، أَوْ قَرَأَ: إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ''، وَوَقَفَ ثُمَّ قَالَ: ''أُولٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ'' لَا تَفْسُدُ أَمَّا إِذَا لَمْ يَقِفْ وَوَصَلَ، إِنْ لَمْ يُغَيِّرِ الْمَعْنٰى نَحْوُ أَنْ يَقْرَأَ: ''إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَزَاءَنِ الْحُسْنٰى''، مَكَانَ قَوْلِهٖ: ''كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا''، لَا تَفْسُدُ أَمَّا إِذَا غَيَّرَ الْمَعْنٰى بِأَنْ قَرَأَ: ''إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ''، إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ، إِلٰى قَوْلِهٖ: ''خَالِدِيْنَ فِيْهَا أُولٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ''، تَفْسُدُ عِنْدَ عَامَّةِ عُلَمَائِنَا وَهُوَ الصَّحِيْحُ هٰكَذَا فِي ''الْخُلَاصَةِ''۔

(جاری ہے۔۔۔)

DARUL ULOOM JAMIA NAEEMIA
Block-15, Federal, 'B' Area, Karachi-Pakistan.
Ph: 92-21-36314508
muftinaeemia@yahoo.com
دارالعلوم جامعہ نعیمیہ
بلاک نمبر 15 فیڈرل بی ایریا۔ کراچی
نوٹ: کسی بھی مسئلے کی تصدیق کے لیے اس نمبر پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

ترجمہ: ''ایک آیت کو دوسری آیت کی جگہ پڑھا، اگر پوری آیت پر وقف کر چکا، پھر دوسری آیت شروع کی یا درمیان آیت پر وقف کیا، تو نماز فاسد نہیں ہوگی، مثلاً: ''وَالْعَصْرِ o إِنَّ الْإِنْسَانَ'' پڑھ کر وقف کیا، پھر''إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيْمٍ''، پڑھا یا سورۃ التین''وَهٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِيْنِ'' تک پڑھی، وقف کیا اور پھر''لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ'' پڑھا یا ''إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ'' پڑھ کر وقف کیا پھر''أُولٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ'' پڑھا، نماز فاسد نہیں ہوگی۔ پس جب (پڑھنے والے نے) وقف نہ کیا، ملا کر پڑھا، تو اگر معنیٰ تبدیل نہیں ہوتے تو نماز فاسد نہیں ہوگی، مثلاً: ''كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا'' کی جگہ''إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَزَآءَنِ الْحُسْنٰى'' پڑھنا۔ لیکن اگر معنیٰ تبدیل ہوجائیں، مثلاً: إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ (کے بعد مُتصلاً) أُولٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ پڑھا، إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ کو خَالِدِيْنَ فِيْهَا تک پڑھا، پھر مُتصلاً أُولٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ پڑھا، تو اکثر علماء کے نزدیک نماز فاسد ہوجائے گی، یہی صحیح ہے، ''خلاصۃ الفتاویٰ'' بھی اسی طرح ہے، (فتاویٰ عالمگیری، جلد 1، ص:80)''۔

اگر کسی نے قراءت میں فاحش غلطی کی ہو اور نماز میں ہی درست کرلیا ہو تو نماز صحیح ہوجائے گی۔

مفتی وقار الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ ایک سوال کے جواب میں لکھتے ہیں:

'' نماز میں دورانِ قراءت غلط پڑھنے کے بعد پھر لوٹا کر صحیح طور پر اسے پڑھا تو یہ نماز ہوجائے گی، علامہ سید احمد طحطاوی مُتوفّٰی 1220ھ نے ''حَاشِيَةُ الطَّحْطَاوِيْ عَلَى الدُّرِّ الْمُخْتَار'' میں لکھا: وَفِي ''الْمُضْمَرَاتِ'' قَرَءَ فِي الصَّلٰوةِ بِخَطَاءٍ فَاحِشٍ ثُمَّ اَعَادَ وَقَرَءَ صَحِيْحًا فَصَلٰوتُهٗ جَائِزَةٌ ''یعنی مضمرات میں ہے: اگر کسی نے نماز میں فحش غلطی کی پھر دوبارہ پڑھ کر اس غلطی کو صحیح کرلیا تو اس کی نماز صحیح ہے، (وقار الفتاویٰ، جلد دوم، ص:83)''۔

آپ نے استفتاء میں جو مثالیں درج کی ہیں، ان سے نماز فاسد نہیں ہوئی اور نمازیوں کو بتائیں کہ اس میں کسی تردُّد میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے البتہ زیادہ بہتر بات یہ ہے کہ مغرب کی نماز میں ''قِصارِ مُفصّل'' (لَمْ يَكُنْ سے وَالنَّاس) والی سورتیں یا دیگر معروف مقامات سے اتنی ہی مقدار میں پڑھیں تاکہ نمازیوں کو تردُّد نہ ہو، کیونکہ سب لوگ تفصیلی مسائل نہیں جانتے اور امام کے بارے میں خواہ مخواہ بدگمانی میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔

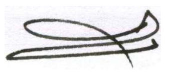

مفتی منیب الرحمٰن
رئیس دار الافتاء دار العلوم نعیمیہ، کراچی

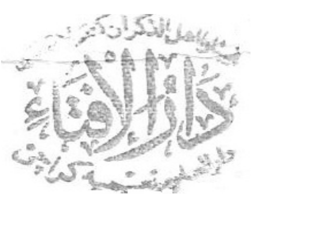

یکم فروری 2024